Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۵۲۵ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | فون: ۲۰۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۳

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶ | جمعرات ۲ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ ۲۸ صلح ۱۳۶۱ ہش ۲۸ جنوری ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۲

عرش کوئی محدود شئی نہیں بلکہ اس سے مراد خدا تعالیٰ کی تنزیہی صفات ہیں

نہ عرش کوئی مادی چیز ہے اور نہ خدا تعالیٰ کوئی مخلوق ہے کہ اسے کسی تخت پوش کی ضرورت پڑتی

یہ بات ہر احمدی کو یاد رکھنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اس بات سے پاک ہے، کہ اسے محدود سمجھا جائے

اللہ تعالیٰ کے وجود کے جلوے جہاں جہاں ظاہر ہو رہے ہیں ان میں کائنات تو ایک ذرّے کے برابر بھی نہیں

جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ میں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب (قسط نمبر ۴)

ربوہ:- سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے تیسرے روز ۲۸ دسمبر ۱۹۸۱ء کو اپنے اختتامی خطاب میں توحیدِ باری تعالیٰ کے مضمون پر نہایت بصیرت افروز پیرائے میں روشنی ڈالی۔ حضور ایدہ اللہ نے "سبحان اللہ" کے عنوان کے تحت اپنے مضمون میں قرآن کریم، احادیثِ نبویؐ اور کتب حضرت اقدس کے حوالے سے ذاتِ باری کی صفات بیان کرنے کے بعد ایک اور اہم نکتے پر روشنی ڈالی۔

حضور نے فرمایا ایک غلط فہمی عرش کے بارے میں ہے۔ یہ سوال اٹھایا جاتا ہے کہ عرشِ ربِّ کریم کسے کہتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اس سوال کو (حضرت اقدس۔ ناقل) نے مختلف جگہوں پر بحث کر کے روزِ روشن کی طرح واضح کر دیا ہے

حضور نے فرمایا پہلی بات جو ہر احمدی کو یاد رکھنی چاہیئے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بات سے پاک ہے کہ اسے محدود سمجھا جائے۔ اللہ تعالیٰ غیر محدود ہے اور اس سے پاک ہے کہ عرش کو مخلوق جان کر اللہ تعالیٰ کو اس پر بٹھایا جائے۔ حضور نے فرمایا عرش کوئی مادی چیز نہیں ہے۔ یہ اس کے ورا الوراء ہونے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ تو ہر جگہ موجود ہے۔ عرش دراصل خدا تعالیٰ کی تنزیہی صفات کا نام ہے۔

حضور نے اس نکتے کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی دو قسم کی صفات ہیں۔ ایک تشبیہی اور دوسرے تنزیہی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے جن و انس کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری صفات سے متصف ہوں اور میری صفات کا رنگ اپنے اوپر چڑھائیں۔ اس لحاظ سے انسان میں اس کی فطری استعداد کے مطابق اللہ تعالیٰ کی بعض تشبیہی صفات پائی جاتی ہیں مثلاً یہ کہ انسان رحیمیت کا سلوک کرتا ہے، ربوبیت کرتا ہے اس طرح رب رحیم سے مشابہت اختیار کرلی۔ جب انسان نے اپنے اندر خدا تعالیٰ کی بعض صفات کی مشابہت پیدا کر لی تو ایک بے عقلی یہ کی کہ اس نے کہنا شروع کیا کہ انسان عینِ خدا ہے کیوں کہ انسان بظاہر خدا تعالیٰ جیسے کام کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایسے بندوں کے ان اعتراضات کا جواب دینے کے لئے اپنی دوسری بنیادی صفات پیش کیں کہ تم خدا نہیں بن سکتے کیونکہ میری بعض تنزیہی صفات بھی ہیں جن کا تعلق خدا تعالیٰ کی کسی مخلوق سے نہیں ہے۔ اور جو تنزیہی صفات ہیں ان کا نام عرش رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اپنی وحدانیت کے قیام کے لئے اپنی ایسی صفات کا اظہار کرتا ہوں جن سے میری کوئی مخلوق مشابہت اختیار کر ہی نہیں سکتی۔

حضور نے فرمایا اوّل تو انسان کی اللہ تعالیٰ کی جن صفات سے مشابہت ہے وہ بھی بڑی ناقص ہے مثلاً یہ کہ اللہ تعالیٰ بھی دیکھتا ہے اور انسان بھی دیکھتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ بغیر آنکھ کے دیکھتا ہے۔ اس لحاظ سے جہاں صفات میں مشابہت کا ہی سوال نہیں یعنی جہاں پر کوئی بھی مخلوق نہیں وہاں بھی خدا تعالیٰ اپنے جلوے ظاہر کر رہا ہے۔ حضور نے فرمایا جہاں جہاں خدا تعالیٰ کا وجود اپنے جلوے ظاہر کر رہا ہے۔ اس میں کائنات کی حیثیت تو ایک ذرّے کے برابر بھی نہیں۔

حضور نے فرمایا کہ حضرت اقدس۔ ناقل نے بتایا ہے کہ خدا تعالیٰ کے ورا الوراء مقام کا نام عرش ہے۔ یہ تنزیہی صفات اللہ تعالیٰ نے اس لئے بیان کی ہیں تا وہ مخلوق ہونے سے منزہ ہونا ثابت کر سکے۔ حضور نے فرمایا تمام قرآن عظیم اوّل سے آخر تک پڑھ جاؤ کہیں یہ لکھا ہرگز نہ پاؤ گے کہ عرش بھی کوئی چیز محدود مخلوق ہے: عرش سے مراد تو خدا تعالیٰ کی عظمت جبروت اور بلندی ہے۔ اس لئے اسے مخلوق چیزوں میں داخل نہیں کیا۔ نہ عرش مخلوق ہے اور نہ خدا مخلوق ہے کہ اسے کسی تخت پوش کی ضرورت تھی جہاں وہ بیٹھ سکے خدا تعالیٰ کی خدائی تو غیر محدود اور لامتناہی ہے۔

(باقی)

ربوہ: ۲۷ صلح/جنوری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج صبح ساڑھے دس بجے چنیوٹ کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ اس دوران میں حضور ایدہ اللہ نے ربوہ میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب کو امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو ہر لحاظ سے صحت و تندرستی سے رکھے اور ہر گام پہ روح القدس کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

خاکسار کے بھتیجے چوہدری محمد ابراہیم صاحب الیکٹریشن تخت بھائی شوگر مل کے بارے میں بذریعہ تار اطلاع ملی ہے کہ ان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور مردان ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں مزید تفصیل کا انتظار ہے۔ احباب دردمندانہ دعا فرمائیں خدا تعالیٰ فضل اور رحم نازل فرمائے اور اپنی پناہ میں رکھے۔

(محمد اسماعیل دیالگڑھی)

"دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا ..... یہ باتیں انسان کی نہیں یہ اُس خدا کی ..... ہیں جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"

(تحفہ گولڑویہ طبع اوّل صفحہ ۵۶)

جماعت احمدیہ کی تریسٹھویں مجلسِ مشاورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی تریسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ امان/مارچ ۱۹۸۲ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ایک لیلۃ القدر وہ ہے جس نے محمد رسول اللہ کے ذریعہ نوعِ انسانی کی قسمت کا ایک حسین فیصلہ کیا ہے

اِس فیصلہ کی رُو سے محمد رسول اللہ کی دُعاؤں اور قوتِ قدسیہ سے طفیل دُنیا میں ایک انقلابِ عظیم بپا ہونا مقدر ہے

اِس انقلاب کو قائم رکھنے کیلئے ایسے دل چاہئیں جو رضائے الٰہی کی جستجو میں دھڑکنے اور بندگانِ خدا کیلئے اپنے خیر مجسم ہونے کا ثبوت دینے والے ہوں

تمہارے اندر اِس انقلابِ عظیم کا خادم بننے کی صلاحیت اسوقت پیدا ہوگی جب تم سارے احکام قرآنی کی پابندی کرنیوالے بنو گے

ہر احمدی کا فرض ہے کہ قرآن کریم نے جو حدود قائم کئے ہیں ان سے باہر نہ نکلے بلکہ ان کے قریب بھی نہ جائے

از سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۱ وفا ۱۳۶۰ ہش مطابق ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء

بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتب:۔ مکرم بشیر احمد صاحب اختر، صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

آج جمعہ ہے، آج رمضانِ مبارک کا آخری جمعہ ہے۔ دو ایک دنوں تک

عبادات کا گلدستہ

جو ماہِ رمضان ہے وہ ختم ہو رہا ہے بہت سی برکتوں کے حصول کے سامان ماہِ رمضان میں اللہ تعالیٰ نے ان انسانوں کے لیے مہیا کئے جو اس کے لیے مجاہدہ کرتے رہے اور جن کے اعمال خالصۃً لِلّٰہ تھے اور اللہ تعالےٰ کی رضا کے لیے وہ اعمال کئے گئے تھے اور خدا تعالیٰ نے اپنے فضل اور اپنی رحمت سے ان اعمالِ صالحہ کو قبول کر لیا۔

یہ سب باتیں درست ہیں اپنی شرائط کے ساتھ لیکن جو اصل تصوّر ہے لیلۃ القدر کا، وُہ یہ پیش کیا ہے اللہ تعالیٰ نے کہ ماہِ رمضان میں ایک ایسا وقت آیا جب اللہ تعالےٰ نے قیامت تک جاری رہنے والے

ایک انقلاب عظیم کی ابتداء

کی اور وہ دنیا جو اندھیروں اور ظلمات میں سانس لے رہی تھی ان کے لیے نور کے سامان مہیّا کرنے کا انتظام کیا اور یہ انتظام کیا اللہ تعالیٰ نے اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ (البقرہ آیت: ۱۸۶) قرآن کریم کی شریعت اتار کے۔ تو جو انقلابِ عظیم نوعِ انسانی کی زندگی میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی بعثت کے ساتھ بپا ہوا اس کا "دستور" قرآن عظیم ہے۔ اور قرآن عظیم نے ہمیں کہیں یہ نہیں بتایا کہ اللہ تعالےٰ نے انسانی زندگی میں سال کے کسی حصّہ میں یا کسی مہینہ میں یا کسی دن مثلاً جمعہ ہے اس میں کسی وقت کے ساتھ باندھ دیا ہو اپنے فضلوں کو اس معنیٰ میں، (ایک مختصر سا فقرہ ہے میرا لیکن اِس کی وضاحت ضروری ہے آپ کو سمجھانے کے لیے) باندھ دیا ہو اِس معنی میں کہ خدا تعالیٰ نے یہ اعلان کیا ہو کہ وہ شخص جو سارا سال جانتے بوجھتے ہوئے خدا تعالیٰ کے احکام کو توڑے اور اللہ کے خلاف باغیانہ زندگی گزارنے والا ہو اِس امید پر کہ خدا کا وعدہ ہے کہ سال کے بعد ایک گھڑی ایسی آئیگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ میں اسے معاف کر دوں گا،

ایسا کوئی بیان نہیں قرآن کریم میں۔

نہ ایسا کوئی ذکر ہے کہ کوئی ایسی گھڑی ہے کہ جس میں اگر انسان تھوڑے سے وقت کے لیے خدا تعالیٰ کے حضور اس امید پر اور اس دعویٰ سے جھکتا ہے کہ خدا تعالیٰ اُس تھوڑے سے وقت میں جو کچھ اس کے سامنے پیش کیا گیا ہے اس کے نتیجہ میں آنے والے سارے سال میں اس کو اجازت دے دیگا کہ جتنی مرضی تم بدیاں اور بدکاریاں کرتے رہو میں تم پر گرفت نہیں کروں گا ایسا کوئی وعدہ نہیں۔

اصل لیلۃ القدر تو وہ انقلاب عظیم ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود آپؐ کی بعثت، نے اور جو قرآن کریم نے (جو ایک کامل اور مکمل کتاب کی شکل میں اُترا) بپا کر دیا۔ میں نے پڑھا، غور کیا، جتنے انقلابی دور انسانی زندگی میں آئے ہیں ان پہ بھی غور کیا اور پھر قیامت تک کوئی ایسا انقلاب انسان کا بپا کردہ انسانی زندگی میں نہیں آسکتا جو قرآن کریم کے عظیم انقلاب کے مقابلہ میں سمندر کے مقابلہ میں جو قطرے کی حیثیت ہے وہ حیثیت اس کی ہو، اتنی حیثیت بھی نہیں۔ وقتی طور پر تو

آتش فشاں پہاڑ بھی جوش مارتا

اور اس کے اندرونے سے آگ نکلتی اور دھواں باہر آتا، آگ کے شعلے نکالتا ہوا وہ اپنی زندگی طاقت اور شدّت کا ثبوت دیتا ہے لیکن پھر جھاگ کی طرح بیٹھ جاتا ہے ختم ہو جاتا ہے۔ بڑے بڑے انقلاب تاریخ انسانی نے (بڑے بڑے انقلاب ان لوگوں کی اصطلاح کے لحاظ سے) تاریخ انسانی میں ہمیں نظر آتے ہیں ہزاروں سال پہلے بھی ایسے واقعات ہوئے اِس دور میں بھی اس صدی میں بھی مثلاً کارل مارکس کا جو انقلاب ہے وہ آیا لیکن انسان کی بحیثیتِ مجموعی جو زندگی ہے اس کے لحاظ سے خیر کا کوئی پہلو اس میں مجھے نظر نہیں آتا۔ تو انقلاب اسے کہہ لیں آپ لیکن انسانی خیر کا انقلاب نہیں ہے۔

میں دورے کرتا رہا ہوں یورپ۔ امریکہ وغیرہ ممالک کے۔ اپنے عقائد پر

میرا مشاہدہ ہے

کہ جو پختہ اشتراکی ہیں وہ اسلامی تعلیم کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اعلان یہ کیا کہ سارے دنیا کے "سائل" اور "محروم" (قرآنی محاورہ میں نے لیا)، اکٹھے ہو جاؤ تمہاری بھلائی کے لیے ہم کھڑے ہوئے ہیں

PROLETARIAT OF THE WORLD UNITE

اور پھر کمیونسٹ چیکوسلوواکیہ پر اپنی فوجیں لے کے دھاوا بول دیا۔ چیکوسلوواکیہ میں رہنے والے غریب عوام جو تھے ان کو تو تم نے یہ کہا تھا کہ تمہاری بھلائی کے لیے ہم انقلاب بپا کر رہے ہیں۔ ان کی بھلائی کے لیے تمہارے ہوائی جہازوں سے بم برسے BOMBING کی تم نے، تمہاری توپوں کے دہانوں سے گولے برسے؟ اس میں ان کی بھلائی نظر آئی تمہیں۔ اور یہ ایک واقعہ نہیں ان کی زندگی کا، بیشمار واقعات ہیں۔

صرف اسلام ہے جس نے کہا كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آل عمران آیت ۱۱۱) اور جو سچے اور حقیقی مسلمان مومن ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے وقت سے، ان نسلوں کے وقت سے جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تربیت حاصل کی آج تک، ایک بڑا دھارا ایسا چلا ہے جو اس بات پر قائم ہے کہ

کسی کو دکھ نہیں پہنچانا

نہ زبان سے، نہ ہاتھ سے، ہر دکھ کو دور کرنے کی کوشش کرنی ہے چھوٹی چھوٹی باتوں کے متعلق کہہ دیا۔ اور سارے احکام قرآن کریم کے ایسے جن کا دنیوی زندگی سے تعلق ہے، دنیا کی بھلائی سے تعلق ہے، اس میں ایک جگہ بھی (آپ، آپ نے پڑھا ہے ممکن ہے بہتوں نے غور کیا ہو، نہیں کیا تو آگے تلاوت کرتے ہوئے غور کریں) کوئی حکم ایسا نہیں جس میں مسلم اور غیر مسلم میں امتیاز کیا ہو۔ مثلاً چھوٹی سی ہیں

ایک مثال لیتا ہوں بالکل چھوٹی سی

لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (الحجرات آیت ۱۲) کہ حقارت سے دوسروں کے نام بدل کے خود ان کے نام نہ ڈالا کرو۔ یہ نہیں کہا کہ اس قسم کے القاب رکھنا، بُرے نام رکھنا، اگر تمہارا مخاطب غیر مسلم ہے تو جائز ہے، بلکہ تمہیں حکم ہے کہ تم نے لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ، القاب نہیں رکھنے۔ اگر کوئی شخص خود کو مثلاً حنفی العقیدہ کہتا ہے تو تمہارا فرض ہے کہ اس کو حنفی العقیدہ کہو یعنی حنفی فقہ جو ہے اس کے اوپر وہ چلنے والا ہے، اور فتوے نہ لگاؤ ان کے اوپر۔ خود امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو (گروہ غلطی کرنے والے بھی ہوتے ہیں لیکن اس کی وجہ سے اسلام پر اعتراض نہیں کیا جا سکتا) کافر کہا گیا، مرتد کہا گیا، ملحد کہا گیا،

بڑی خطرناک قسم کی اذیتیں

ان کو پہنچائی گئیں۔ وہ اپنی جگہ درست، لیکن قرآنی تعلیم اس کو برداشت نہیں کرتی۔ خدا تعالیٰ نے تو کہا تھا کہ تمہیں میں نے خیرِ مجسّم کے ماننے والے بنایا ہے اور تمہیں خیرِ مجسّم اپنے اپنے دائرہ اور طاقت اور استعداد کے مطابق بننا پڑے گا۔ اگر میری نگاہ میں تم نے کوئی حیثیت حاصل کرنی ہے تو قرآن کریم پر عمل کرنا پڑے گا۔

یہ انقلابِ عظیم جس نے ساری دنیا کو اپنی خیر اور اپنے نور میں لے کر محیط ہو جانا تھا یہ بتایا گیا تھا کہ یہ تدریجی ترقی ہوگی اور بتایا گیا تھا کہ یہ ارتقائی تدریجی ترقی اپنے عروج کو آخری زمانہ میں پہنچے گی اور اب پہنچ رہی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے۔ انشاء اللہ ایک صدی میں اب

بہت بڑا انقلابِ عظیم

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کے نتیجے میں، آپؐ کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں، ان بشارتوں کے نتیجہ میں جو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو دی تھیں یہ بپا ہو جائے گا انقلاب۔ لیکن اس وقت تک جو چیز بڑی عظمتوں والی ہمیں نظر آتی ہے وہ یہ ہے کہ اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ (ابراہیم آیت ۵۲) آپ یہ نہ سمجھیں کہ اسلام کے مخالفوں نے صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی زندگی میں اسلام کو مٹانے کی کوشش کی بلکہ جو چودہ صدیاں گزر چکی ہیں ہر صدی میں (میں سمجھتا ہوں کہ) ہزاروں، شاید

لاکھوں منصوبے بنائے گئے

ہوں اسلام کو مٹانے کے اور ہر صدی میں اُن لاکھوں منصوبوں کو اللہ تعالیٰ نے ناکام کر دیا۔ کمزوریاں بھی پیدا ہوئیں، سیاسی لحاظ سے ملک بھی ہاتھ سے نکلے، لیکن مطہرین کا ایک گروہ ہر زمانہ میں قائم رہا، موجود رہا۔ (حضرت اقدس..... ناقل) نے فرمایا ہے ایک جگہ کہ جسے ہم فیجِ اعوج کا زمانہ کہتے ہیں جب اسلام اپنے انتہائی تنزل میں سے گزر رہا تھا اس وقت بھی ایک ٹھاٹھیں مارتے دریا کی طرح اولیاء اور مطہرین کا گروہ تھا جنہوں نے اسلام کی شمع کو روشن رکھے ہوا تھا۔

ایک تو ہے یہ لیلۃ القدر جس نے نوعِ انسانی کی قسمت کا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمؐ کے ذریعے ایک حسین فیصلہ کیا اور یہ انقلابِ عظیم جاری ہے، جاری رہے گا قیامت تک اس

انقلاب کو قائم رکھنے کیلئے

ایسے دل چاہئیں جو خدا کی رضا کی جستجو میں دھڑکنے والے ہوں، ایسے سینے چاہئیں جو خدا اور اس کے رسول اور قرآن کریم کے نور سے منور ہوں ایسی زبانیں چاہئیں جو خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ جھک کر اس سے اسکی رحمت اور برکت کے حصول کے لئے مجاہدہ کر رہی ہوں اور اس کے بندوں کے سامنے عاجزی سے اپنے پیار کا اور اپنے خیر مجسّم ہونے کا ثبوت دے رہی ہوں۔ اسکے لئے اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ (البقرہ آیت: ۱۵۴) قرآن کریم نے بنیادی اصول یہ رکھا کہ صبر اور استقامت کے بغیر تم خدا کا فضل حاصل نہیں کر سکتے صبر اور استقامت قریباً ہم معنی ہیں جو خدا تعالیٰ نے اوامر اور نواہی نازل فرمائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور جو قرآن کریم میں بیان ہیں۔ ان کو مضبوطی سے پکڑ لینا اور اس تعلیم پر قائم ہو جانا اور دنیا کا کوئی زلزلہ جس شکل میں بھی وہ ظاہر ہو پاؤں میں لغزش نہ پیدا کرے، اس کو استقامت کہتے ہیں۔ اور جو اوامر اور نواہی ہیں اُن کی تفصیل قرآن عظیم میں بیان ہوئی ہے خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ تمہارے اندر اس

انقلابِ عظیم کا خادم بننے کی طاقت

اُس وقت پیدا ہو گی جب تم مضبوطی کے ساتھ سارے احکام کی پابندی کرنے والے بن جاؤ گے روزانہ پانچ نمازیں شرائط کے ساتھ ادا کرنے والے ہو گے یہ اجازت نہیں دیجائیگی پچاس سے زیادہ ہفتے نمازوں کا ناغہ کرو اور رمضان کے ایک جمعہ میں میں تمہیں معاف کر دوں گا۔ بالکل نہیں کہا۔ استقامت کے ساتھ صبر کے ساتھ خدا تعالیٰ کے دامن کو مضبوطی کے ساتھ پکڑنے کا حکم ہے ایک سیکنڈ کے لئے خدا تعالےٰ کے دامن کو چھوڑنا ہلاکت کو بلانا ہے۔

لیکن قانون قدرت میں ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ یہ جو تسلسل ہے۔ وقفے وقفے کے بعد اس میں مضبوطی پیدا کی جاتی ہے۔ ایک مثال دو سال سے بلکہ ۷۴ء کے بعد سے ربوہ میں مکان بہت بن رہے ہیں اور اس میں سیمنٹ اور لوہا والے مکان بھی بہت سے ہیں، اب جو لنٹل (LINTEL) پڑتا ہے۔ تو وہ ایک جیسا نہیں ہوتا، بلکہ مثلاً ایک کمرہ ہی اگر کسی نے ڈالنا ہے۔ مستطیل ۳۰ × ۱۶ کا سمجھ لو یا ۲۰ × ۱۶ کا سمجھ تو اس کے چار کونے ہوئے ہر کنارے پر جو سریا ساری چھت پر پڑا ہوا ہے اس سے زیادہ سریا ڈالیں گے تو چھت ٹھیک قائم رہے گی ورنہ نہیں، کمزوری ہو جاتی ہے پیدا۔ پھر ان کو ایک خاص جگہ پر خاص زاویہ سے اٹھاتے ہیں، پھر آگے لے کے جاتے ہیں مضبوطی کے لئے۔

اس لئے ماہِ رمضان میں

لیلۃ القدر کی تلاش

یہ ہمہ وقت خدا تعالےٰ کی طرف (CONSCIOUSLY) یعنی جانتے بوجھتے سوچتے سمجھتے ہوئے متوجہ رہنا دعا کرتے ہوئے کہ اللہ تعالےٰ ہمارے اعمال کو قبول کرے، یہ ہمیں دورانِ سال کی عبادات سے آزادی نہیں بخشتا بلکہ دورانِ سال کی جو مستقل روزانہ پانچ وقت نمازیں ہم ادا کرتے ہیں۔ ان کو ایک بار مضبوطی بخشی جاتی ہے۔ ہر سات دن کے بعد جمعہ کے وقت۔ آپؐ نے فرمایا جو خلوصِ نیت کے ساتھ اور اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزانہ جھک کر دعائیں مانگنے والا ہو گا۔ اللہ تعالےٰ ایسوں میں سے جن کے لئے پسند کرے گا۔ وہ گھڑی میسّر کر دے گا۔ جس میں ان کی دعا قبول کرے گا۔ آپؐ نے یہ نہیں کہا کہ چھ دن مزے کرتے رہو، نمازیں چھوڑتے رہو، ڈاکے مارتے رہو، تول میں کمی بیشی کرتے رہو، جو بھی حکم ہے خدا کا اس پر کاربند نہ رہو اور جمعہ کو تمہیں وہ گھڑی مل جائے گی،

نہیں ملے گی وہ گھڑی

وہ گھڑی تب ملے گی جب آپ چھ دن خدا تعالےٰ کے احکام پر عمل کر کے خدا کے حضور جھک کے کہیں گے کہ اے خدا جو ہم نے تیری خاطر کام کئے ہیں ہزار ان کے اندر کمزوریاں ہیں، اب یہ جمعہ ہے تیرے وعدے ہیں۔ اس میں برکتیں تو نے رکھی ہیں، ایسی برکتیں دے کہ جو پچھلے ہفتے کی کمزوریاں ہیں ہماری خلوصِ نیت کے باوجود ـــــ وہ دور ہو جائیں۔ ایک جگہ قرآن کریم میں آیا ہے کہ استقامت سے کام لو اور استغفار کرو۔ یعنی خدا سے مغفرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاہو یہ بات سات دن کی عبادات میں مضبوطی پیدا کرنے کے لئے اس پر حسن چڑھانے کے لئے، نور میں شدت پیدا کرنے کے لئے ہے۔

پھر سال کے بعد رمضان آجاتا ہے،

بہت ساری عبادات کا مجموعہ،

میں کے کئی دفعہ پہلے بھی بتایا یہ ایک عبادت نہیں محض بھوکا رہنے کی، کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کی ہے، کثرت سے مستحقین کی طرف توجہ کرنے کی ہے، زبان کو قابو میں رکھنے کی عبادت ہے، دعائیں کرنے کی ہے راتوں کا عام راتوں کی نسبت زیادہ حصہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے یا سننے پر خرچ کرنے اور دعاؤں میں مشغول رہنے کا عمل صالح ہے۔ یہاں پھر اللہ تعالےٰ نے سال بھر کی عبادات کی کمزوریوں کو دور کرنے اور انہیں زیادہ طاقت دینے کے لئے رمضان کا مہینہ رکھ دیا۔ اگر گیارہ مہینے کسی نے عبادت ہی نہیں کی اللہ کی، اس کے احکام پر وہ کاربند ہی نہیں رہا، اس نے اتباع رسول ؐ کیطرف کوئی توجہ ہی نہیں کی، وہ خدا کو بھول گیا۔ خدا نے تو کہا تھا۔ تم مجھے بھولو گے مَیں تمہیں بھول جاؤں گا (خدا تعالیٰ کے علم میں تو ہر چیز رہتی ہے) مطلب یہ ہے کہ مَیں تم سے ایسا سلوک کرونگا کہ گویا مَیں جانتا ہی نہیں تمہیں کہ تم ہو بھی یا نہیں تمہارے ساتھ پیار نہیں کروں گا۔ تو جو شخص گیارہ مہینے خدا کو بھولا رہتا ہے وہ بارہویں مہینے میں کس طرح امید رکھتا ہے کہ مہینے میں یا اس مہینے کی ایک رات میں یا ایک موقع کے اوپر کوئی ایسا عمل وہ کرے گا کہ خدا تعالیٰ مجبور ہو جائے گا کہ وہ اس وقت کی دعا کو قبول کرے۔ خدا نے

کوئی ایسا وعدہ نہیں دیا

ہمیں۔

تو ایک تو ہے انقلابِ عظیم اجتماعی نوعِ انسانی کا۔ ایک ہے فرد فرد کے اندر وہ خاصیتیں اور خواص اور وہ صفات اور وہ اخلاق پیدا ہو جائیں کہ وہ اس بوجھ کو جو بڑا عظیم بوجھ ہے کہ ساری دنیا میں اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کے لئے ایک انقلابِ عظیم بپا کرنا ہے اِس بوجھ کو وہ برداشت کر سکیں۔ تو یہ ہے لیلۃ القدر اور

یہ اہمیت ہے ماہِ رمضان

کی۔ ماہِ رمضان ہمیں خدا سے دور رہ جانے کے لئے نہیں آیا کہ گیارہ مہینے تم بیشک دور رہو خدا سے۔ ماہِ رمضان ہمیں یہ بتانے کے لئے آیا ہے کہ اگر تم نے گیارہ مہینے خدا سے دوری میں گزارے تو ماہِ رمضان کی کوئی گھڑی تمہیں فائدہ نہیں پہنچائے گی۔

اس واسطے توجہ کیساتھ قرآن کریم کو پڑھو اور اپنی ہی شریعت بنانے کی کوئی شخص کوشش نہ کرے۔ خدا نے کہا ہے کہ مَیں نے وحی نازل کر دی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد ہے قرآن کریم میں کہ اِس وحی کی طرف، اس شریعت کی طرف تو لوگوں کو بلا اور ان کو کہدے کہ اسی میں تمہاری خیر اور بھلائی ہے۔ یہ نہیں کہ ہم اپنے مطالب اپنی مرضی کے لئے یا اہوائے نفس کو پورا کرنے کے لئے۔ خواہشاتِ نفس سے مجبور ہو کر شریعت میں کوئی عملی یا اعتقادی تبدیلیاں کرنے لگ جائیں۔

ہر احمدی کا فرض ہے

کہ قرآن کریم نے جو حدود قائم کئے ہیں یہ حدود قرآن کریم کی تعلیم کی سرحدیں ہیں، اللہ تعالیٰ نے "حُدُوْدُ اللّٰہِ" کے نام سے حدود قائم کئے ہیں ان سے باہر نہ نکلیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ باہر نکلنے کا سوال نہیں، انسان کو اتنا محتاط ہونا چاہیئے کہ سرحدوں کے قریب بھی نہ جائے کہ غلطی سے اس کا قدم باہر چلا جائے تو ماہِ رمضان

بڑی برکتوں والا مہینہ

ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ ماہِ رمضان میں ایسی گھڑیاں بھی ہیں کہ اگر خدا چاہے اور اپنے بندے سے خوش ہو تو اسکو اس بات کی توفیق عطا کرے کہ وہ (وہ انقلاب عظیم، وہ لیلۃ القدر جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے وابستہ ہے یعنی نوعِ انسانی میں ایک انقلابِ عظیم بپا کرنا، جس کے مقابلہ میں دنیا میں ہمیں کہیں انقلاب نظر نہیں آرہا) اس انقلاب کی ذمہ داریوں کو نباہنے والا بن جائے۔ اور کسی ایک شخص کو بھی خواہ وہ کوئی ہو کسی احمدی سے

کوئی دکھ نہیں پہنچنا چاہیئے،

چاہے وہ مشرک ہو، چاہے وہ جاہل انسان اللہ تعالےٰ کو گالیاں دینے والا ہو، اسلام کہتا ہے اسکو تم نے دکھ نہیں پہنچانا، نہ ہاتھ سے، نہ زبان سے۔ اسکا معاملہ خدا کے ساتھ ہے۔ خدا جو دیکھے گا اس کے حالات اسکے مطابق اس سے معاملہ کرے گا، آپ نے اللہ تعالیٰ کا ہاتھ پکڑ کے اس سے فیصلے نہیں کروانے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کی گردن کو اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا ہے۔ اور ہاتھ جب گردن پکڑتا ہے کسی کی تو وہ ہاتھ ماں کا بھی ہوتا ہے۔ دیکھا نہیں آپ نے گھروں میں ماں گردن سے پکڑ کے بچے کو اپنے منہ کے پاس لاتی اور پیار کرتی ہے اسے۔ اور وہ ایک قادر خدا کا بھی ہاتھ ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کو بھی اسی ہاتھ سے سہارا دیا اور خدا تعالیٰ نے فرعون کی فرعونیت کو بھی اسی ہاتھ سے مٹایا۔ تو خدا تعالیٰ کا ہاتھ تو ہر جگہ موجود ہے لیکن اس کے جلوے مختلف ہیں، ایک جگہ پیار کا ہمیں جلوہ نظر آرہا ہے، ایک جگہ ہمیں اس کے غصے کا اور شدید العقاب، ہونے کی صفت کا جلوہ نظر آرہا ہے۔

پس عاجزانہ جھکو اس کے سامنے اور دعا کرو کہ ہمیشہ اللہ تعالےٰ کی آنکھ میں ہمیں پیار نظر آئے، ہمیشہ اس کے ہاتھ میں ہمیں نرمی محسوس ہو محبت کی، اور وہ ہمارے قصوروں کو معاف کرے، ہماری غفلتوں کو بھول جائے، مغفرت کی چادر ہماری کمزوریوں پہ ڈالے اور جس کے ہم مستحق نہیں وہ بھی دے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اعمال محدود ہیں تو ابدی جنتیں کیسی؟ قرآن کریم نے اس کا یہ جواب دیا ہے مَیں تمہارے ان اعمال کا جنہیں مَیں قبول کر لوں گا پورا پورا اجر بھی دوں گا اور اس سے زائد بھی بہت کچھ دوں گا۔ تو جواب آگیا جب اس نے کہا ہے مَیں زائد دونگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو ابدی ہو گئیں جنتیں۔ آپ کیسے اعتراض کر سکتے ہیں۔

پس

ہر چیز خدا سے مانگو۔

نہ بندوں کی طرف احتیاج دور کرنے کیلئے دیکھو، نہ بندوں کو دکھ میں ڈالنے کے لئے ان کی طرف توجہ کرو، بلکہ فساد کو مٹانا اور دکھوں کو دور کرنا آپ کا فرض ہے۔ خدا سے لو، خدا سے لو اور اس کے بندوں میں بانٹو تاکہ اس دنیا میں اس حسین انقلاب کی چمکاریں وہ بھی دیکھنے لگیں جو آج اسلام کی طرف توجہ نہیں کر رہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو اس کی توفیق عطا کرے آمین۔

"ذکرِ خدا پہ زور دے ظلمتِ دل مٹائے جا"

سیدنا حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:۔

"..... تاریخوں سے ثابت ہے کہ جب رومی سفیر مسلمانوں کی حالت دیکھ کر واپس گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ آپ مسلمانوں کے مقابلہ میں جیت نہیں سکتے۔ اس نے پوچھا کیوں؟ رومی سفیر نے جواب دیا کہ وہ تو سارا دن لڑتے اور ساری رات اللہ تعالیٰ کی عبادتیں کرتے ہیں۔ وہ آدمی نہیں بلکہ جن معلوم ہوتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت پر زور دینا ایسا نور پیدا کر دیتا ہے جس سے پہلے انسان کو اپنے نفس پر قابو حاصل ہوتا ہے اور پھر وہ دنیا کی اور طاقتوں کو مغلوب کر لیتا ہے۔

آج کل کے لوگ مغربی تہذیب کے ماتحت یہ سمجھتے ہیں کہ ذکر الٰہی وغیرہ کرنا اور مصلے پر بیٹھے رہنا وقت کو ضائع کرنا ہے۔ حالانکہ یہ مصلے پر بیٹھ کر ذکر الٰہی کرنے والے ہی تھے جنہوں نے بارہ سال کے اندر اندر آدھی دنیا تہ و بالا کر دی۔ اس سے صاف پتہ لگتا ہے کہ مصلے پر بیٹھنے سے وقت ضائع نہیں ہوتا بلکہ انسان کو ایسی برکت ملتی ہے کہ وہ بڑے بڑے کام تھوڑے سے وقت میں کر لیتا ہے۔

پس مصلے پر بیٹھنے کے معنے نکمّا پن کے نہیں بلکہ درحقیقت اس سے ایسی مہارت پیدا ہو جاتی ہے اور دل میں اس قسم کا نور پیدا ہو جاتا ہے کہ تھوڑے سے وقت میں انسان بڑے بڑے کام کر لیتا ہے۔ اگر تین گھنٹے وہ ذکر الٰہی میں مصروف رہتا ہے تو بے شک بظاہر اس کے تین گھنٹے وقت میں سے کم ہو جائیں گے مگر انہی تین گھنٹوں کی بدولت وہ آٹھ گھنٹوں میں وہ کچھ کام کرے گا جو باقی ۴ گھنٹوں میں بھی نہیں کر سکیں گے۔

پس عبادت کی کثرت تہجد اور ذکر الٰہی کی طرف توجہ کرو۔"

(تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم حصہ سوم صفحہ ۲۹۶)

خدام بھائیوں سے التماس ہے کہ اپنے اقارب میں برکت کے حصول کے لئے اور اپنے کاموں میں آسانی اور سہولت کے لئے ذکر الٰہی کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی مدد و نصرت حاصل کریں۔ قرآنی دعائیں۔ ادعیۃ الرسول۔ صد سالہ جوبلی منصوبہ کے روحانی پروگرام کے تحت دعائیں اور نوافل۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کے ورد اور اٹھتے بیٹھتے۔ چلتے پھرتے اپنی زبان میں بھی دعائیں کرنے کی عادت ڈالیں۔ اور "دست بہ کار دل بہ یار" کا نمونہ پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس امر کی توفیق بخشے۔ آمین!

ضرورت محررین

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں محررین کی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے امیدواران کی ضرورت ہے۔ کارکنان درجہ اوّل کے لئے گریجوایٹ (پورے مضامین ہونا ضروری ہے) اور درجہ دوم کے لئے مولوی فاضل یا میٹرک پاس۔ اپنی جماعت کے صدر کی سفارش سے ۲۰ ۲/۸۲ سے قبل درخواستیں دے دیں (صرف ایسے نوجوان جو خدمتِ دین کا جذبہ رکھتے ہوں۔ اور قواعد صدر انجمن کی پابندی کا عہد کریں۔ درخواستیں دیں)۔ امتحان اور انٹرویو کی تاریخوں کا اعلان جلد کر دیا جائے گا۔

(ناظر دیوان صدر کمیشن امتحان امیدواران ملازمت)

ایک احمدی کا بنیادی فرض

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"ایک احمدی بچے، بوڑھے اور جوان مرد و زن کا یہ بنیادی فرض ہے کہ وہ اپنی تمام صلاحیتوں کی نشو و نما کو انتہا تک پہنچانے کے لئے انتہائی محنت اور جفاکشی کی زندگی گزارے اس کے بغیر زندگی کا کوئی مزہ نہیں اس کے بغیر زندگی کی کوئی لذت نہیں۔ اس کے بغیر زندگی کا کوئی سرور نہیں۔ یہ میں اس لئے کہتا ہوں کہ اگر ہمارا رب مثلاً کسی سے یہ کہے کہ میں تجھے اپنے سو پیار دینا چاہتا ہوں اور وہ کہے کہ اے ہمارے پیدا کرنے والے پیارے محبوب خدا میں تو تیرے بیس پیار لوں گا اور باقی کو چھوڑ دوں گا۔ اس میں زندگی میں کیا مزہ ہے۔

پس اللہ تعالیٰ تمہیں جتنا پیار دینا چاہتا ہے وہ تم حاصل کرو مگر اس کا انحصار تمہاری صلاحیتوں اور قوتوں کے پیمانے پر ہے۔ اس لئے تم اپنے اس پیمانے کو آدھا نہ بھرو اور نہ اس میں کوئی سوراخ ہونے دو کہ کہیں وہ چیز بھی بیچ میں سے بہہ نہ جائے جو تم نے حاصل کی ہے۔ غرض جس حد تک تم خدا تعالیٰ کی محبت کو حاصل کرنے کے اہل اور قابل بنائے گئے ہو۔ تم انتہائی کوشش کرو کہ اللہ تعالیٰ کی محبت کو اپنی اہلیت کے مطابق انتہائی طور پر پالو تاکہ تمہیں اس دنیا کے انعامات بھی ملیں اور اُس دنیا کے انعامات بھی ملیں۔

پس یہی محنت ہے، یہی جدوجہد ہے، یہی جہاد ہے، یہی کوشش ہے اور یہی جفاکشی ہے جس کی طرف اسلام ہمیں بلاتا ہے اور جس پر قرآن کریم نے مختلف پہلوؤں سے مختلف رنگوں میں بار بار زور دیا ہے اور اس کی تاکید فرمائی ہے۔"

(الفضل ۲۹ ستمبر ۷۶ء)

تدبیر کا رستہ کھلا ہے۔ نصیحت ہمیشہ کامیاب رہتی ہے

بانیٔ مجلس خدام الاحمدیہ حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:۔

"مجھے یاد ہے بچپن میں میرا ایک دوست تھا۔ مجھے اس کی بعض بدیوں کا پتہ لگا۔ میں نے اس سے پوچھا کیا یہ ٹھیک ہے کہ تم میں فلاں فلاں بدیاں پائی جاتی ہیں؟ اس نے کہا ٹھیک ہے لیکن میں جانتا ہوں کہ میں نے اتنے گناہ کئے ہیں کہ اب سزا سے بچ نہیں سکتا اور مجھے دوزخ میں جانا ہی ہے اس لئے اب میں گناہ خوب زور سے کرتا ہوں کہ اس زندگی کے تو لطف اٹھا لوں۔ میں نے اسے سمجھایا کہ خدا تعالیٰ نے انسان کے اندر ایسی طاقتیں پیدا کر دی ہیں جن کے ذریعہ اگر وہ چاہے تو بدیوں پر غالب آسکتا ہے۔ وہ سمجھ گیا اور اس کے بعد اس نے اصلاح کی کوشش کی جس سے اس کی اصلاح ہو گئی اور وہ بدیوں پر غالب آگیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ۔ ہم ہر ایک کی مدد کرتے ہیں۔ ہم مومن کی بھی مدد کرتے ہیں اور کافر کی بھی مدد کرتے ہیں۔ دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ مومن کو بھی روزی دیتا ہے اور کافر کو بھی روزی دیتا ہے۔ مومن کی کوشش کو بھی کامیاب کرتا ہے اور کافر کی کوشش کو بھی کامیاب کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب ہم کافر کو بھی دنیوی فوائد کے حصول میں جن کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں، مدد دیتے ہیں تو جو ہم سے ملنے کی کوشش کرے اسے ہم کیوں مدد نہیں دیں گے۔ جب خدا تعالیٰ اپنے دشمن کی بھی مدد کرتا ہے تو وہ اپنے دوست کی مدد کیوں نہیں کرے گا۔ حقیقت یہی ہے کہ تدبیر کا رستہ کھلا ہے۔

پھر دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى (اعلیٰ) تو نصیحت کرتا جا کیونکہ نصیحت ہمیشہ ہی فائدہ دیتی ہے۔ یہ تدبیر کبھی رائگاں نہیں گئی۔ جب کسی قوم کے افراد نے اصلاح کر لی وہ ہمیشہ ہی کامیاب ہوئے۔ اِنْ کہہ کر اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ یہ قطعی اور لازمی بات ہے کہ نصیحت ہمیشہ کامیاب رہتی ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم حصہ سوم صفحہ ۳۲۶)

مرکزی سالانہ امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات کے تینوں معیاروں کا مرکزی سالانہ امتحان ۷ مئی بروز جمعہ ۱۹۸۲ء کو انشاء اللہ منعقد ہوگا۔ دیہات اور شہر کے لئے تینوں معیاروں کا الگ الگ نصاب لائحہ عمل ۸۲-۱۹۸۱ء میں درج ہے۔ سیکرٹری ناصرات لائحہ عمل اپنی مقامی صدر لجنہ سے حاصل کریں۔ اگر وہاں سے نہ مل سکے تو دفتر لجنہ مرکزیہ سے براہ راست منگوا لیں۔ ناصرات کو امتحان کی تیاری لائحہ عمل میں درج شدہ نصاب کے مطابق ابھی سے کروانا شروع کر دیں۔ اگر کسی بات کی سمجھ نہ آئے تو سیکرٹری ناصرات مرکزیہ کو خط لکھ کر پوچھ لیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان دار القضاء

مکرم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب وفات پا گئے ہیں مرحوم کا ترکہ بغرض تقسیم ورثاء زیر فیصلہ ہے اگر اس ترکہ پر کسی صاحب کو اعتراض ہو یعنی قرض وغیرہ لینا ہو تو اعلان شائع ہونے کے اندر اندرونِ پاکستان کے احباب دس یوم تک اطلاع دیں اور بیرونِ پاکستان کے احباب ایک ماہ تک دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ (ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

پتہ درکار ہے

خط و کتابت کے لئے مندرجہ ذیل موصیان کرام کے موجودہ پتے دفتر ہذا کو درکار ہیں اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو وہ نظارت بہشتی مقبرہ کو مطلع فرمائیں۔

۱۔ مکرمہ نواب بی بی صاحبہ زوجہ عبدالرحمٰن صاحب وصیت نمبر ۱۸۰۹۰ آف دار الصدر جنوبی ربوہ۔

۲۔ مکرم تبسم احمد صاحب چوہدری ولد چوہدری فضل الٰہی صاحب مینجر یو۔بی۔ایل۔ پی اے ایف کالونی میانوالی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

محررین کے لئے مندرجہ ذیل نصاب تجویز کیا گیا ہے

۱۔ نصاب برائے کارکنان درجہ اوّل

۱۔ پانچ ارکان اسلام۔ ۲۔ نماز باترجمہ۔ نماز جنازہ خطبہ جمعہ ثانیہ عربی۔ دعائے قنوت (زبانی)

۳۔ قرآن مجید ناظرہ سارا۔ پہلے پانچ پارے باترجمہ۔ ۱۰۰ اشعار درثمین (زبانی)

۴۔ سلسلہ احمدیہ کے متعلق معلومات۔ برکات الدعاء۔ ۵۔ دینی معلومات۔ تاریخ خلفائے راشدین تک

۶۔ انگریزی مطابق معیار گریجوایٹ۔ حساب (مطابق معیار میٹرک)۔ ۷۔ حدیث الآداب۔ حدیث الاخلاق

۸۔ مضمون وفات مسیح۔ ظہور مسیح کے نشانات۔ صداقت (حضرت اقدس)۔ عقائد جماعت احمدیہ۔

۲۔ برائے کارکنان درجہ دوم

۱۔ پانچ ارکانِ اسلام۔ ۲۔ نماز باترجمہ۔ نماز جنازہ دعائے قنوت (زبانی)۔ ۳۔ قرآن کریم ناظرہ سارا پہلا پارہ باترجمہ۔ درثمین اردو بیس اشعار زبانی۔ ۴۔ کشتی نوح۔ احمدیت کا پیغام۔

۵۔ انگریزی۔ حساب مطابق معیار میٹرک۔ ۶۔ عام دینی معلومات۔ ۷۔ حدیث الآداب

۸۔ مضمون۔ وفات مسیح۔ ظہور مسیح کے نشانات۔ عقائد جماعت احمدیہ

(ناظر دیوان و صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ)

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"جس پر زکوٰۃ واجب ہو مگر ادا نہ کی جائے تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ و برباد کر دیگا۔"

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد اصولی علاج کے لئے

مطب ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ

فون نمبر ۵۳۴

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت اور سندھ میں زرعی زمین کے حصول کیلئے درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجئے

لینڈ مارکس

LAND MARKS.

۱/۳۔ کمرشل ایریا بی" پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۳۶

ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۱۴

فون: ۵۴۰۸۳۴ - ۵۴۰۸۶۶

برائے فروخت

روسی بیلارس ٹریکٹر ٹرالی ۷۹ ماڈل۔ صرف گیارہ سو گھنٹے چلا ہوا۔

دو کنال کا کمرشل پلاٹ واقع فیکٹری ایریا۔ کنال سے اوپر پانچ کمروں پر مشتمل مکان۔

۱۰ مرلہ مکان دار الرحمت شرقی ــ فوری فروخت کے لئے موجود ہیں۔

صفی اللہ ملک

املاک کنسرن

مسائل اور وسائل کا سنگم

ریلوے روڈ ــ ربوہ

پرانے اور پیچیدہ امراض کے مایوس اور پریشان مریض

ہمدردانہ مشورہ بہترین تشخیص اور کامیاب سائنٹفک علاج کیلئے پتہ یاد رکھیں

جرمن، امریکن اور پاکستانی ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات سے کامیاب علاج کیلئے تشریف لائیں یا مفصل علامات لکھکر بذریعہ ڈاک دوا طلب فرمائیں۔ مشورہ (مفت) کیلئے جوابی لفافہ بھیجیں

شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال

رحمت بازار ربوہ

ضروری گذارش

الفضل میں مختلف پراپرٹی ڈیلروں کے اشتہارات چھپتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جملہ قارئین الفضل کی خدمت میں بطور اطلاع گذارش ہے کہ وہ صرف اس پر ہی اکتفا نہ کر لیا کریں کہ الفضل میں فلاں اشتہار چھپا ہے۔ بلکہ سودا کرتے وقت پوری سوجھ بوجھ اور جانچ پڑتال کے بعد قانونی طور پر پوری تسلی کر لیا کریں تاکہ بعد میں کوئی قباحت رونما نہ ہو۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

نون ٹریڈرز

نون گلاس کمپنی

مین بازار سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ہمارے ہاں پاکستان چپ بورڈ کا چپ بورڈ "فارمیکا" ہارڈ بورڈ اور فوم میٹرس ہر قسم اور عمارتی شیشہ، شیٹ گلاس حسن ابدال کا بنا ہوا ارزاں نرخوں پر دستیاب ہے۔

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر تشریف لائیں

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

فون نمبر: ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ ، رہائش ۶۲۹۳۰، فیکٹری رچا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

"جو شخص بدرفیق کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں"

(حضرت اقدس)

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھو الشافی دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان۔ پوسٹ بکس ۲۲۲ • چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۲۹۹۷

ربوہ کا پتہ: مکان نمبر ۳/۱۵ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان۔ ربوہ) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لاویں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے دعوہ

خاکسار مینجر الفضل کی حیثیت سے اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں۔ کراچی۔ حیدرآباد کنری۔ میرپور۔ نواب شاہ۔ سکھر۔ ملتان۔ ساہی وال وغیرہ شہروں کی جماعتوں میں جا رہا ہے۔ امراء صاحبان مربی صاحبان اور دیگر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ خاکسار کے ساتھ ہر ممکن تعاون فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ اخبار الفضل دراصل ایک ایسی روحانی نہر ہے جو احمدیت کی کھیتی کو سیراب کرنے والی ہے اس کا ہر احمدی گھرانہ میں جانا تربیت اولاد کے لئے اشد ضروری ہے۔ خاکسار

(عبداللہ گیانی مینجر۔ روزنامہ الفضل ربوہ)

خواتین کیلئے
اسری ڈرائیونگ انسٹی ٹیوٹ
مسز اعوان ۴۱۱۲۸ راولپنڈی

کئی سال سے آپکی
بے لوث خدمت
کرنیوالا واحد ادارہ
رجسٹرڈ
احمد اسٹیٹس
سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ
کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی
رجسٹرڈ
احمد اسٹیٹس
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر ۵۳۵

نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے
مشہور کاجل
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

بے چارہ ....؟
یعنی "لاعلاج" کسی مریض کو نہ سمجھیں۔ عام دوائیں اثر نہیں کرتیں؟ تو مرض یا امراض (جتنی بھی ہوں) کا نام بتا کر قریبی دوافروش سے متعلقہ کیور CURE یا کیورز CURES طلب کریں مثلاً
دمہ کیلئے ASTHMA CURE
بواسیر کیلئے PILES CURE
مرگی کیلئے EPILEPSY CURE
بفضلہ تعالیٰ یہ بلند طاقت کیورز پہلے دو سے کیپسول میں ہی اثر دکھاتی ہیں کیورز جاری علاج کے دوران بھی استعمال ہو سکتی ہیں اور اکیلی بھی شفا بخش ہیں۔ فی کیور 15 ڈاک سے 51 زائد۔ تفصیلات لٹریچر مفت
ضمانت یار۔ کیو میڈیسن کمپنی (ربوہ) کا نام و نشان

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲
۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ضروری اطلاع
بہنوں اور دوستوں کی اطلاع کے لئے
گزارش ہے کہ حضرت حکیم نظام جان صاحب مرحوم آف گوجرانوالہ کے فرزند حکیم انوار احمد جان مورخہ ۳، ۴، ۵ فروری بمطابق بدھ، جمعرات، جمعہ کو ربوہ میں بالمقابل ایوانِ محمود مطب فرمائیں گے۔
مینجر:۔ ٹائم سنٹر (بالمقابل ایوانِ محمود)
گولبازار ربوہ

جائیداد کی
خرید و فروخت کیلئے
قابلِ اعتماد ادارہ
فون دفتر ۶۴۰
صدیق
فون رہائش ۵۴۰
اسٹیٹ ایجنسی
نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ
ربوہ
پروپرائیٹر:۔ چوہدری محمد صدیق

جدید فیشن کیمطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ
نزد گلیکسی سینما اچھرہ
لاہور
فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶، ۴۱۸۶۴۵ رہائش
پروپرائیٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

مجھے سب کے لیے نفرت کسی سے نہیں (حضرت امام جماعت احمدیہ)
ON TEX
FRANK FURT
ٹیلیفون نمبرز۔ گھر:۔ ۵۲۹۴۶۱ دفتر:۔ ۲۵۱۷۵۰
تار کا پتہ۔
ORIENT EXPRESS
MÜNCHENER STR 21
6000 FRANK FURT 1
WEST GERMANY
ایکسپورٹ کیجئے! اس میں رزق بھی ہے اور ملک کی خدمت بھی

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوانِ محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ۔ قلعہ کالر ضلع سیالکوٹ